تعارف وتخلیص :-
حکیم الطاف احمد صاحب اعظمی (علیگ)

قسط ۲

طب نبویؐ پر علامہ سیوطیؒ کا

ایک مخطوطہ

۱۵۔ ثُوْمٌ (لہسن) اس سے متعلق ایک روایت ہے جس میں لہسن کو کھانا پکانے کے علاوہ کسی دوسری شکل میں بطور غذا استعمال کرنے کی ممانعت کی گئی ہے۔ (رواہ الترمذی) لیکن یہ روایت ضعیف الاسناد ہے۔ ایک دوسری روایت میں کھانے کی اجازت دی گئی ہے لیکن کھا کر مسجد میں آنے سے منع کیا گیا ہے (رواہ ابن السنی)

۱۶۔ ثرید۔ (شوربے میں بھگوئے ہوئے روٹی کے ٹکڑے) اس کے متعلق تین روایتیں ہیں۔ جن میں دوسرے کھانوں پر ثرید کو فضیلت دی گئی ہے۔ کھانے کی یہ قسم آنحضورؐ کو بے حد مرغوب تھی (رواہ الحاکم)

۱۷۔ ثُفا (اسپند دانہ) اس سے متعلق ایک روایت ہے جس میں اسپند دانہ کو امراض میں مفید بتایا گیا ہے۔ (رواہ ابن السنی)

۱۸۔ جوزُ الھند[۲] (اخروٹ) اس سے متعلق ایک روایت ہے۔ طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۱۹۔ الحبۃ السوداء[۳] (شونیز یا کلونجی) اس سے متعلق تین روایتیں ہیں۔ جن میں موت کے علاوہ اسے ہر بیماری میں مفید بتایا گیا ہے (رواہ البخاری ومسلم)

۲۰۔ حلوا (شیرینی) اس سے متعلق تین روایتیں ہیں جن میں بتایا گیا ہے کہ آنحضورؐ کو شیرینی بہت زیادہ پسند تھی۔

لہ ریاح اور ورم کو تحلیل کرتا ہے معدے کی رطوبات کو خشک کرتا ہے۔ مدر حیض وبول ہے آواز وحلق کو صاف کرتا ہے لقوہ، رعشہ اور فالج میں مفید ہے۔ مقوی باہ ہے اس کے جوشاندہ سے سر دھونا جوؤں اور لیکھوں کو مارتا ہے

لہ بہت لطیف ہے طبیعت کو نرم کرتا ہے اور ردی مادہ کو تحلیل کرتا ہے مقوی باہ ہے تخمہ میں مفید ہے۔ مقوی اعضا رئیسہ ہے مغز بریاں کھانسی میں مفید ہے۔ معدہ کے کیڑوں کو نکالتا ہے اور زحیر میں نافع ہے!

۲۱۔ **ثعلبہ**[1] (بتھی) اس سے متعلق تین روایتیں ہیں۔ پہلی روایت میں آنحضورؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ
" اگر میری امت کو معلوم ہوتا کہ حلبہ میں کیا فوائد مضمر ہیں تو اس کے مساوی سونا دے کر بھی اسے خریدتی "
(رواہ الطبرانی وفیہ سلمان بن سلمی الخبیاری متروک)

۲۲۔ **حنا**[2] (مہندی) اس سے متعلق پانچ روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں حنا کو قرحہ میں مفید بتایا گیا ہے۔
(رواہ الترمذی) ایک دوسری روایت میں حنا کو دافع صداع بتایا گیا ہے (رواہ البزار عن ابی ہریرہ)

۲۳۔ **حوک** (جنگلی تلسی) اس سے متعلق ایک روایت ہے طبی افعال و خواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۲۴۔ **خل**[3] (سرکہ) اس سے متعلق دو روایتیں ہیں جن میں سرکہ کو بہترین سالن بتایا گیا ہے طبی افعال و خواص کا کوئی ذکر نہیں۔ (رواہ مسلم)

۲۵۔ **دُبّا** (لوکی) اس سے متعلق تین روایتیں ہیں طبی افعال و خواص کا کوئی ذکر نہیں۔ ایک روایت میں ہے، کہ آنحضورؐ کو لوکی مرغوب تھی (رواہ مسلم)

۲۶۔ **ذریرہ**۔ اس سے متعلق دو روایتیں ہیں طبی افعال و خواص کا کوئی ذکر نہیں (رواہ الصحیحان)

۲۷۔ **ذباب**[4] (مکھی) اس سے متعلق دو روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ اگر تمہارے مشروب میں مکھی گر جائے تو اسے ڈبو کر پھینک دو اس لئے کہ اس کے ایک پر میں دوا اور دوسرے میں شفا ہے۔
(رواہ البخاری)

---

[1] نفخ شکم، درد شکم، دست، بدہضمی، ضعف اشتہا، پرانی کھانسی، استسقاء، طحال اور جگر کے ورم وعظم میں مفید ہے۔ سر پر لگانے سے یہ بالوں کو اگاتا اور گرنے سے بچاتا ہے۔ تخم پیس کر متورم حصوں پر لگانے سے ورم تحلیل ہوتا ہے۔ اس کے پتوں کی پولٹس اندرونی و بیرونی ورم اور جلنے میں مفید ہے (انڈین میٹریا میڈیکا۔ ڈاکٹر کے۔ ایم ندکرنی۔ ج ۱ ص ۱۲۴۰)

[2] مصفی خون ہے جلدی بیماریوں اور آتشک میں مفید ہے۔ پیشاب کے راستہ مثانہ کے زخم اور رحم کی بیماریوں میں مفید ہے گردہ و مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے۔ دشواری میں پیشاب آنے میں نافع ہے۔ اس کے جوشاندہ کی کلی منہ آنے میں مفید ہے۔ اس کا لیپ ورم اور آبلہ کی سوزش کو دور کرتا ہے۔ کپڑوں میں اس کا پھول رکھنے سے کیڑا نہیں لگتا۔

[3] قابض اور مجفف رطوبات ہے۔ ہاضم، مشتہی اور مقوی باہ ہے۔

[4] محلل، جاذب، مقوی اور مسہل ولادت ہے۔

۳۱ ۔ رِجلۃ[1] (خرفہ کا ساگ) اس سے متعلق ایک روایت ہے جس میں رجلہ کو قرحہ کے علاوہ بہت سی بیماریوں میں مفید بتایا گیا ہے (رواہ الحارث ابن ابی اسامۃ فی مسندہ)

۳۲ ۔ رُمان[2] (انار) اس کے متعلق دو روایتیں ہیں۔ آخری دو مرسل روایات میں بیان کیا گیا ہے کہ آنحضورؐ نے ریحان اور انار کی لکڑی سے خلال کرنے کو منع کیا ہے۔ اس لئے کہ یہ محرک عرق الجذام ہے۔ (رواہ ابونعیم)

۳۳ ۔ رطب[3] (تازہ کھجور) اس سے متعلق ۶ روایتیں ہیں جن میں رطب کو کھجور کی دوسری اقسام سے افضل بتایا گیا ہے۔ طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں (روی عن البزار وغیرہ)

۳۴ ۔ ریحان۔ اس سے متعلق تین روایتیں ہیں جن میں اس خوشبودار پودے کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں (رواہ مسلم وغیرہ)

۳۵ ۔ زبیب۔ اس میں دو روایتیں ہیں پہلی روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ زبیب پٹھوں کو قوی بناتا ہے اور بیماری کو دفع کرتا ہے۔ جوش غضب کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ اور منہ کی بدبو کو زائل کرتا ہے۔ دافع بلغم اور مصفی خون ہے۔ جسم کے رنگ کو نکھارتا ہے۔ (رواہ ابن السنی وفیہ سعد بن زیاد بن قائد مجہول)

۳۶ ۔ زیت[4] وزیتون[5]۔ (روغن زیتون) اس میں چار روایتیں ہیں۔ پہلی روایت میں زیتون کو بطور غذا استعمال کرنے اور جسم پر اس کے تیل کی مالش کی ہدایت کی گئی ہے۔ کیونکہ یہ ایک مبارک درخت سے نکلتا ہے۔ (رواہ الترمذی) ایک دوسری روایت میں اسے نافع بواسیر بتایا گیا ہے۔ (رواہ ابن السنی) اس کے علاوہ زیتون کی مسواک کو سب سے عمدہ مسواک قرار دیا گیا ہے (رواہ الطبرانی)

۳۷ ۔ سویق (ستو) ایک روایت ہے جس میں حضرت عمر فاروقؓ سے مروی ہے کہ ستو ولادت کے بعد درد کو نافع کرتا ہے (رواہ ابن السنی)

۳۸ ۔ سفرجل[6] (بہی) اس سے متعلق ۴ روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے۔ سفرجل قلب کو قوی اور نفس کو طیب بناتا ہے اور ثقل کو دور کرتا ہے (رواہ النسائی)

---

[1] خون اور صفراء کی حدت کو تسکین دیتا ہے۔ سوزش معدہ وجگر میں نافع ہے۔ حدت مثانہ میں بھی مفید ہے اور پیاس کو بجھاتا ہے [2] مولد خون صالح الکیموس، جالی ملین بطن دسینہ، قلیل الغذا، مدر بول۔ مقوی جگر واعضاء رئیسہ۔ اس کا عرق مع پوست کے دستوں کو بند کرتا ہے اس کا جلا ہوا پوست کھانسی میں مفید ہے [3] مقوی باہ مسمن بدن مقوی گردہ وکمر اور ملین طبع ہے [4] مسہل، عرق النسا اور دیگر دردوں میں مفید ہے [5] بدن میں گرمی پیدا کرتا ہے۔ مدر بول ہے پتھری کو توڑتا ہے مقوی اعضا ہے معرق ہے [6] مفرح، مقوی دل ودماغ اور معدہ۔

۳۶۔ سَنَاوسَنُّوت[1]۔ اس سے متعلق ۳ روایتیں ہیں جن میں بیان کیا گیا ہے کہ سنا اور سنوت موت کے علاوہ ہر بیماری میں نافع ہیں۔ (رواہ ابن ماجہ والحاکم)

۳۷۔ صعتر (پہاڑی پودینہ) ایک روایت ہے جس میں آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ اپنے گھروں میں لوبان اور صعتر کی دھونی دیا کرو (رواہ ابن السنی)

۳۸۔ سِمسِم[2] (تِل) ایک روایت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم تل کو بطور سعوط استعمال فرماتے تھے (رواہ اسحاق ابن راہویہ فی مسندہ)

۳۹۔ سَمن (گھی) ایک مرفوع روایت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ گائے کے دودھ اور اس کے گھی میں دوا اور اس کے گوشت میں بیماری ہے (رواہ ابن جریر)

۴۰۔ سواک (مسواک) اس کے متعلق ۶ روایتیں ہیں جس میں مسواک کرنے کی فضیلت اور اس کے فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ مثلاً آنحضورؐ نے فرمایا ہے مد مسواک ضرور کیا کرو کیونکہ یہ منہ کو صاف کرتی ہے۔ بصارت کو جلا دیتی ہے۔ مسوڑھوں کو مضبوط بناتی ہے۔ معدے کی اصلاح کرتی ہے۔ اور بلغم کو دور کرتی ہے (رواہ البیہقی عن ابن عباسؓ)

۴۱۔ صبر (ایلوا) اس سے متعلق دو روایتیں ہیں۔ جن میں بیان کیا گیا ہے کہ صبر میں شفا ہے (رواہ ابوداؤد)

۴۲۔ طین (مٹی) اس سے متعلق دو مرفوع روایتیں ہیں۔ طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۴۳۔ ظفر (ناخون) ایک روایت ہے طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۴۴۔ عسل[4] (شہد) اس سے متعلق ۸ روایتیں ہیں۔ جن میں شہد کی فضیلت اور اس کے طبی فوائد بیان کئے گئے ہیں۔ ایک روایت میں آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ تین چیزوں میں شفا ہے۔ پچھنے لگانا۔ شہد پینا اور آگ سے داغنا۔ لیکن میں داغنے کی ممانعت کرتا ہوں۔

عہد نبویؐ میں صحابہ کرامؓ پھوڑوں اور زخموں کا علاج شہد ہی سے کیا کرتے تھے (رواہ البخاری عن ابن عباسؓ)

---

[1] مادہ بلغمی وسوداوی وصفراوی کو براہ دست خارج کرتی ہے۔ دماغ کو نزلہ وزکام سے پاک کرتی ہے۔ دمہ قولنج۔ نقرس اور خشک وتر خارش میں مفید ہے۔ [2] جالی الکیموس۔ مفتح سدد۔ مسمن بدن مقوی باہ، محلل اورام۔ مولد ومفرط لبن ومنی اور مدر حیض ہے۔ خشونت حلق میں مفید ہے۔ اس کے پھول آنکھ کے ناخونہ میں مجرب ہیں

[3] طبیعت کو نرم اور مادہ کو معتدل القوام کرتا ہے۔ مسمن بدن اور مقوی اعضا ہے۔ مفتح سدد ہے۔ سینے کی کھرکھراہٹ اور حلق کی خشکی رفع کرتا ہے۔

[4] جالی۔ مفتح۔ مزیل استرخار واستسقا، دیرقان، مقوی باہ۔

۴۵۔ عجوہ[1]۔ اس سے متعلق ۶ روایتیں ہیں۔ آنحضورؐ کو کھجور کی یہ قسم بہت زیادہ پسند تھی۔ روایتوں میں عجوہ کو زہروں کا تریاق بتایا گیا ہے (رواہ البخاری عن سعد بن ابی وقاص)

ایک روایت میں ہے کہ کمۂ از قسم من (وسلویٰ) ہے اس کا پانی آشوب چشم میں مفید ہے اور عجوہ جنت کے درختوں میں سے ہے اور یہ زہر کے لئے تریاق ہے (رواہ ابن ماجہ عن جابرؓ)

۴۶۔ العود الهندی[2] (اگر) اس سے متعلق دو روایتیں ہیں۔ پہلی روایت میں آنحضورؐ کا ارشاد گرامی ہے کہ عود ہندی سات بیماریوں کی دوا ہے جن میں ذات الجنب بھی ہے۔ عذرۃ میں بطور سعوط اور ذات الجنب میں براہ دہن اس کا استعمال مفید ہے۔ (رواہ الشیخان)

۴۷۔ عنبر[3] (زعفران) ایک روایت ہے طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۴۸۔ عنب[4] (انگور) اس میں دو روایتیں ہیں طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۴۹۔ عدس[5] (مسور) ایک روایت ہے اور موضوع ہے۔

۵۰۔ فاغیہ (حنا کی کلی) اس میں دو روایتیں ہیں جن میں مہندی کے پھول کو سید الریحان کہا گیا ہے طبی افعال و خواص کا کوئی ذکر نہیں۔ (رواہ البیہقی)

۵۱۔ قثاء[6] (ککڑی) ایک روایت میں ہے کہ ککڑی آنحضورؐ کو پسند تھی (رواہ الترمذی فی الشمائل)

۵۲۔ قرع[7] ـ کدو) ایک مرفوع روایت ہے۔ بیان کیا گیا ہے کہ کدو مقوی دماغ ہے (رواہ الطبرانی)

---

[1] مدینہ کی ایک عمدہ کھجور ہے [2] مفرح، ملطف، مفتح، مقوی اعضاء رئیسہ ومعدہ وگردہ۔

[3] حافظ ارواح، مفرح ومقوی حواس خمسہ اور محرک شہوت ہے۔ عمر رسیدہ لوگوں کے لئے بے حد مفید ہے دماغی وقلبی امراض میں نافع ہے۔ دافع خفقان اور مقوی باہ وملذذ ہے [4] زود ہضم اور سریع النفوذ ہے۔ کثیر الغذا اور مولد خون صالح ہے۔ مسمن بدن اور مصفی لون ہے۔ اگر خطمی کے ہمراہ نیم گرم ورم پر لگائیں تو جلد کے ورم پر لگائیں تو جلد کے ورم کو تحلیل کر دیتا ہے [5] مولد سودا ہے۔ جوش خون کو تسکین دیتی ہے مغلظ خون ہے۔ نفاخ اور دیر ہضم ہے۔ مدر حیض ہے اس کا غرغرہ گلے کے درد اور منہ آنے میں مفید ہے اس کا زیادہ کھانا مظلم بصر ہے اور مالیخولیا پیدا کرتا ہے۔

[6] جالی ہے۔ پیاس وگرمی اور حدت صفرا و خون کو تسکین دیتی ہے۔ پیشاب خوب لاتی ہے۔ ریاح اور قولنج پیدا کرتی ہے ریگ مثانہ میں مفید ہے [7] مولد خلط صالح۔ قلیل الغذا۔ ملین شکم۔ مدر بول اور مفتح سدد ہے۔ گرمی کے بخاروں میں مفید ہے۔ صفراوی اور گرم مزاجوں کے لئے نافع ہے۔ مریضان دق کے لئے بہترین غذا ہے۔ اس کا خشک پوست پینا بواسیر اور نفث الدم میں نافع ہے۔

۵۳- قصب السُّکر (گنا) ایک روایت ہے اور ضعیف الاسناد ہے۔

۵۴- کافور- ایک روایت ہے طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۵۵- کبات- ایک روایت ہے۔ طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۵۶- کتم[1]- ایک روایت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ عہدِ نبوی میں کتم اور حنا کو بطورِ خضاب استعمال کیا جاتا تھا۔ طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔

۵۷- کماۃ[2] (کھمبی) اس سے متعلق تین روایتیں ہیں اس کے طبی فوائد کا ذکر اوپر کی سطروں میں ہو چکا ہے۔

۵۸- کرفس[3] (اجمود) ایک روایت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے یہ مانعِ دمِ استحاضہ ہے (رواہ ابن السنی)

۵۹- لبن[4] (دودھ) اس سے متعلق چھ روایتیں ہیں جن میں دودھ پینے کے آداب بیان کئے گئے ہیں۔ ایک روایت میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ اونٹ کے دودھ اور اس کے پیشاب میں شفا ہے۔ اور یہی بات گائے کے دودھ اور گھی میں ہے۔ لیکن اس کے گوشت میں بیماری ہے (رواہ احمد فی مسندہ و رواہ الحاکم)

۶۰- لحم (گوشت) اس سے متعلق ۱۱ روایتیں ہیں جن میں بیان کیا گیا ہے کہ گوشت سب سے افضل غذا ہے۔ (رواہ البیہقی فی الشعب)

۶۱- لبان[5] (کندر) اس سے متعلق چار روایتیں ہیں۔ جن میں بیان کیا گیا ہے کہ کندر دافع نسیان اور مقوی قلب ہے (رواہ ابن السنی)

۶۲- ماء[6] (پانی) اس میں دو روایتیں ہیں جن میں پانی کو دافع حمیٰ بتایا گیا ہے۔

۶۳- ماءِ زمزم- اس سے متعلق تین روایتیں ہیں۔ جن میں بیان کیا گیا ہے کہ آبِ زمزم میں تمام بیماریوں کی دوا ہے (رواہ الدارقطنی والحاکم)

---

[1] برگ نیل جس سے خضاب کیا جاتا ہے۔ [2] اس کا پانی آشوبِ چشم میں مفید ہے [3] جگر اور طحال کے سُدوں کو کھولتا ہے۔ ہاضم غذا، کاسر ریاح اور مفتت حصاۃ ہے پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے نکالتا ہے (مقدار خوراک ۶ ماشہ) محرک باہ واشتہا ہے۔ اس کی جڑ بلغمی امراض میں مفید ہے۔ استسقاء میں بے حد نافع ہے۔ مدر بول وحیض ہے۔ [4] گائے کا دودھ کثیر الغذا، سریع الہضم ہے۔ منی پیدا کرتا ہے، مقوی اعضاء رئیسہ ہے، مسمن بدن اور مقوی باہ ہے سل ودق کے مریض کے لئے بے حد مفید ہے۔ اونٹنی کا دودھ جالی، مفتح سدد اور محلل اورام باطنی ہے، ورم طحال اور بواسیر میں نافع ہے۔ مدر بول وحیض ہے ہر دودھ کی اصلاح شکر سے ہوتی ہے [5] مجفف۔ قابض منضج۔ جالی۔ حابس خون۔ مدمل۔ مقوی دماغ ومعدہ۔ نافع خفقان بارد۔ منقی روح حیوانی ونفسانی [6] مرطب، مسکن عطش وسوزش معدہ۔ مقوی قلب۔ دافع بے ہوشی۔

موزنجوشؒ (دونامروا) ایک روایت ہے طبی افعال وخواص کا کوئی ذکر نہیں۔
مسک (مشک) اس میں دو روایتیں ہیں جن میں مشک کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔ طبی افعال وخواص کا ذکر نہیں۔ (رواہ مسلم)
نرجسؒ (نرگس) ایک روایت اور وہ موضوع ہے۔
نورۃؒ (چونے کا پتھر) اس سے متعلق دو روایتیں ہیں جن میں بیان کیا گیا ہے کہ اس کے لگانے سے بال اڑ جاتے ہیں۔ (ابن عدی و اسنادہ ضعیف)
ھریسہؒ (غذا) ایک روایت ہے اور موضوع ہے۔
ودیںؒ۔ ایک روایت ہے اور موضوع ہے۔
ھندباءؒ (کاسنی) اس سے متعلق تین روایتیں ہیں اور تینوں ہی موضوع ہیں۔

باب۱۱۔ تدبیر المریض | اس باب میں ۵ روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ اگر مریض کھانے کی چیز مانگے تو انکار نہ کرنا چاہئے۔ آپ نے مریضوں کے لئے تلبینہ (دودھ اور شہد سے تیار کیا ہوا حریرہ) کی تعریف فرمائی ہے کیونکہ یہ مقوی قلب ہے (رواہ الشیخان عن عائشہ صدیقہؓ)

باب۱۲۔ الاستدلال علی المرض بحیرہ البدن وغیرہ واللون | اس باب میں ۶ روایتیں ہیں لیکن ایک روایت بھی عنوان باب سے مطابقت نہیں رکھتی۔

باب۱۳۔ مداوۃ الشئی بضدہ | اس باب میں ۵ روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ آنحضورؐ ککڑی کے ساتھ کھجور کھاتے تھے (رواہ الشیخان) دوسری روایت میں ہے کہ آنحضورؐ خربوزے کے ساتھ کھجور تناول فرماتے تھے۔

۱؎ یہ ایک قسم کی خوشبودار ریحان ہے۔ ملطف، محلل اورام، مفتح سدد۔ جاذب رطوبات۔ مفتت سنگ گردہ و مثانہ۔ ۲؎ رطوبات کو چھانٹتا ہے۔ اس لئے لقوہ میں مفید ہے۔ اس کا سونگھنا زکام۔ فالج اور سبات یعنی بہت نیند آنے میں مفید ہے۔ ۳؎ جالی و جاذب ہے اس کا پھول سونگھنا زکام و نزلہ میں نافع ہے۔ دماغ کے سدوں کو کھولتا ہے۔ مسکن درد اور مقوی باہ ہے اس کی جڑ سرمہ ناخونہ کو زائل کرتا ہے ۴؎ حابس دم ہے مقعد پر لیپ کرنا دستوں کو بند کرتا ہے۔ محلل اورام ہے ۵؎ ایک غذا ہے جو مرغ یا بکری کے گوشت اور جو (مقشر) کو ملا کر بناتے ہیں ۶؎ اکثر زہروں کا تریاق ہے۔ مقوی بصر اور مفرح ہے۔ غلیظ ریاح کو تحلیل کرتا ہے۔ قوت دیتا ہے اور حرکت میں لاتا ہے۔ گردہ و مثانہ کی پتھری توڑتا ہے۔ خارش، داد۔ پھوڑا پھنسی اور گنج سر میں نافع ہے۔ سدے اور مسامات کو کھولتی ہے۔ گرمی۔ حدت صفرا خون اور پیاس کو تسکین دیتی ہے اس کا پھاڑا ہوا پانی یرقان اور جگر و طحال کے سدوں میں بے حد مفید ہے۔

(رواہ ابوداؤد) تیسری روایت میں ہے کہ آں حضورؐ کھجور سے روٹی کھاتے تھے اور پانچویں روایت میں ہے کہ آنحضورؐ ککڑی کو نمک کے ساتھ کھاتے تھے۔ لیکن اس کی اسناد ضعیف ہیں (رواہ ابن عدی وغیرہ)

باب ۱۴۔ الادواء فی الخمر | اس باب میں تین روایتیں ہیں جن میں بیان کیا گیا ہے کہ شراب میں شفا نہیں ہے اور آپ نے اس کے استعمال کی ممانعت فرمائی ہے۔ ایک صحابی نے ممانعت سن کر عرض کیا۔ کہ میں شراب صرف دوا کے لئے رکھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا۔ لیست بدواء ولکنها داء یہ دوا نہیں یہ تو بیماری ہے۔ (رواہ مسلم)

باب ۱۵۔ الحجامۃ | اس باب میں ۲۶ روایتیں ہیں۔ جن میں حجامت (پچھنا لگانا) کے ادا[illegible] طبی [illegible] بیان کئے گئے ہیں۔ ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ پچھنا لگانے سے جنون۔ جذام۔ برص اور نعاس جیسے امراض سے حفاظت حاصل ہوتی ہے۔ (رواہ الطبرانی)

باب ۱۶۔ الفصد وقطع العرق وبط السلعة وفتح الجراح | اس باب میں ۵ روایتیں ہیں جن میں فصد کے فوائد اور چیر پھاڑ کے ذریعہ زخموں کا علاج کرنے کے واقعات بیان کئے گئے ہیں حتیٰ کہ استسقاء کے علاج کے سلسلے میں شق بطن کا ایک واقعہ بھی مذکور ہے۔ (رواہ احمد)

باب ۱۷۔ الاسہال والقی والاستعاط واللدود والتکمید | اس باب میں ۵ روایتیں ہیں۔ پہلی روایت میں اسہال، قی، تکمید، استعاط[1] اور لدود[2] کو آنحضورؐ نے بہترین طریقۂ علاج بتایا ہے۔

(رواہ الترمذی والحاکم)

باب ۱۸۔ النشرۃ والکیّ | اس باب میں ۹ روایتیں ہیں جن میں نشرہ[3] اور کیّ[4] سے علاج کی ممانعت کی گئی ہے۔ ایک روایت میں نشرہ اور کیّ کو عمل شیطان قرار دیا گیا ہے (رواہ ابوداؤد)

باب ۱۹۔ مایکرہ التداوی بہ | اس باب میں دو روایتیں ہیں جن میں ناپسندیدہ چیزوں سے علاج کی ممانعت کی گئی ہے (رواہ الحاکم) ایک صحابی نے آنحضورؐ سے پوچھا کہ کیا دوا میں اس کے ایک جزو کے طور پر مینڈک کو ملایا جا سکتا ہے؟ آپ نے نفی میں جواب دیا۔ (رواہ ابوداؤد والحاکم)

باب ۲۰۔ علاج انواع من الامراض | اس باب میں درج ذیل ۲۲ بیماریوں کے علاج سے متعلق روایات کو جمع کیا گیا ہے۔

وجع البطن: اس سے متعلق تین روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک شخص نے آنحضورؐ کے پاس آکر عرض کیا۔ یا رسول اللہ! (صلی اللہ علیہ وسلم) میں درد شکم میں مبتلا ہوں۔

---

[1] استعاط، ناک میں دوا ڈالنا [2] لدود، گوشہ منہ میں دوا رکھنا [3] نشرہ۔ منتر [4] کیّ، داغنا

آپ نے فرمایا۔ "اسے شہد پلائی جائے۔" وہ پھر آیا اور عرض کیا۔ میں نے شہد پی لیکن کوئی افاقہ نہ ہوا۔
پ۔ نے فرمایا۔ اللہ نے سچ کہا ہے لیکن اس کا معدہ جھوٹا ہے۔ پھر فرمایا "اسے شہد پلائی جائے۔" اس نے پھر
ش۔ پی اور اس بار اسے شفا ہو گئی (رواہ الشیخان عن ابی سعید)

الحمیٰ۔ اس سے متعلق ۱۲ روایتیں ہیں۔ جن میں بیان کیا گیا ہے کہ بخار کا علاج پانی سے کیا جائے پہلی حدیث
...بیان کی ہے۔

صداع۔ اس سے متعلق ۴ روایتیں ہیں جن میں کوئی خاص طبی علاج بیان نہیں کیا گیا۔ پہلی روایت یہ ہے
آنحضورؐ نے حجامت بنوائی اس حال میں کہ آپ دردِ شقیقہ میں مبتلا تھے۔ (رواہ البخاری عن ابن عباسؓ)

الجراح۔ ایک روایت ہے۔ طبی علاج کا کوئی ذکر نہیں۔

الملفوُد۔ ایک روایت ہے۔ طبی علاج مذکور نہیں۔

ذات الجنب۔ اس میں دو روایتیں ہیں۔ پہلی روایت میں آنحضورؐ کا یہ ارشاد بیان کیا گیا ہے کہ ذات الجنب
کا علاج قسط البحری اور زیتون کے تیل سے کیا جائے (رواہ الحاکم والترمذی)

العذرہ[1]۔ اس میں تین روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں عذرہ کا علاج قسط ہندی سے تجویز کیا گیا ہے۔
(رواہ الحاکم)

عرق الکلیہ۔ اس میں ایک روایت ہے جس میں عرق الکلیہ ما محرق اور شہد سے تجویز کیا گیا ہے
(رواہ الطبرانی والحاکم)

الدود فی البطن۔ اس میں ایک روایت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ خالی پیٹ تمر کے استعمال سے
پیٹ کے کیڑے نکل جاتے ہیں۔

وجع المابض۔ ایک روایت ہے کوئی طبی علاج مذکور نہیں۔

شدۃ الشہوۃ والعشق۔ اس میں دو روایتیں ہیں جن میں بیان کیا گیا ہے کہ جوشِ شہوت کا علاج نکاح
ہے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو روزے رکھے جائیں۔ (رواہ الشیخان)

شدۃ الجوع۔ اس میں ایک روایت ہے طبی علاج مذکور نہیں۔

رمد۔ اس کا علاج مفردات کے ذکر میں کمہ کے عنوان سے بیان ہو چکا ہے۔

لدغ الھوام[2]۔ اس میں دو روایتیں ہیں۔ ایک روایت میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک بار آنحضورؐ نماز پڑھ رہے

---

[1] بچوں کے گلے کی بیماری ہے [2] حشرات الارض مثلاً بچھو وغیرہ کا ڈنک مارنا۔

تھے کہ بچھو نے ڈنک مار دیا۔ نماز سے فارغ ہو کر آپ نے فرمایا:
"اللہ بچھو کو ہلاک کرے یہ نہ نمازی کو دیکھتا ہے اور نہ غیر نمازی کو" پھر آپ نے پانی اور نمک منگا
ڈنک مارنے کی جگہ پر ملنا شروع کیا اور ساتھ ساتھ قل یا ایہا الکافرون اور معوذتین پڑھتے جاتے تھے
(رواہ الطبرانی)

الباسور[1]۔ ایک روایت ہے کوئی خاص طبی علاج مذکور نہیں۔

القرحہ۔ ایک روایت ہے جس میں آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ ہماری زمین کی مٹی قرحہ کے لئے نافع۔

عرق النساء۔ اس میں دو روایتیں ہیں کوئی خاص طبی علاج مذکور نہیں۔

الجذام۔ اس میں ۷ روایتیں ہیں۔ کوئی طبی علاج مذکور نہیں۔ البتہ ایک روایت میں جذامیوں سے دو
ری ہدایت کی گئی ہے (رواہ احمد و ابن السنی)

الحکۃ والقمل (خارش اور جوئیں) ایک روایت ہے طبی علاج کا کوئی ذکر نہیں۔

القط والاحیاء (اس میں دو روایتیں ہیں۔ طبی علاج کا کوئی ذکر نہیں۔

الفالج۔ ایک روایت ہے طبی علاج کا کوئی ذکر نہیں۔

باب۲۱۔ شرط المتطبب | اس باب میں صرف ایک روایت ہے جس میں آنحضورؐ نے فرمایا ہے کہ جو شخص علم
حاصل کئے بغیر علاج و معالجہ کرے گا وہ (علاج میں غلطی کا) خود ذمہ دار ہوگا۔ (رواہ ابو داؤد والحاکم)

باب۲۲۔ لایقال الطبیب | اس باب میں ایک روایت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک صحابی آں
صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور عرض کیا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) آپ کی پشت مبارک میں جو تکلیف
وہ مجھے دکھائیں اس لئے کہ میں طبیب ہوں۔
آں حضور (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ارشاد فرمایا۔

"اللہ الطبیب بل انت رجل رفیق"
طبیب تو اللہ ہے تم تو بس ایک مرد رفیق ہو۔ (رواہ ابو داؤد والحاکم وغیرہما)

---

[1] بواسیر اس کی جمع ہے۔